سوال

(162)مرحوم کے ورثاء میں سے فوت ہوجائے تو تقسیم وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ابراہیم فوت ہوگیا جس نے درج ذیل ورثاء چھوڑے۔چچازاد بھائی فیض محمد اور اسماعیل، پھر بعد میں فیض محمد وفات پاگیا جس نے ایک بیوی جامل تین بیٹیاں کابلہ، سنگھار، رحیماں، ایک بھائی اسماعیل وارث چھوڑا۔ بعد میں اسماعیل کا انتقال ہوگیا جس نے یہ ورثاء چھوڑے ہیں پانچ بیٹے عثمان، قاسم، اللہ ڈنو امین، سائیڈنو، ایک بیٹی صفوراں، ابراہیم نے اپنی زندگی میں ہی چچازاد اسمعیل کے بیٹے قاسم کو کل ملکیت دینے کی وصیت بھی کی تھی اب عرض یہ ہے کہ مذکورہ ورثاء کو شریعت کے مطابق کتنا حصہ ملے گا اور ابراہیم کی وصیت کے مطابق قاسم کو کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مرحوم ابراہیم کی ملکیت میں سے پہلے اس کے کفن دفن کا خرچہ ادا کیا جائے، اس کے بعد اگر ابراہیم پر قرض تھا تو اس کو ادا کیا جائے۔ اس کے بعد ابراہیم نے قاسم ولد اسمعیل کے لیے جو وصیت کی تھی کل مال کے تیسرے حصے سے اس وصیت کو پورا کیا جائے۔ اس کے بعد جو ملکیت باقی بچے گی اسے ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم کیا جائے گا۔ مرحوم ابراہیم کے وارث صرف دو چچازاد بھائی ہیں لہذا ملکیت دونوں فیض محمد اور اسمعیل کے درمیان آدھی آدھی یعنی ہر ایک کو 8 آنے ملیں گے۔ مرحوم فیض محمد کی ملکیت 8 آنے تھی۔ اس میں سے بیوی جامل کو آٹھواں حصہ 1 نہ، تین بیٹیوں کو 2 تہائی 2 بٹا 3 یعنی 5 آنے 4 پائیاں ملیں گی، باقی بچا 1 آنہ 8 پائیاں یہ فیض محمد کے بھائی اسمعیل کو ملیں گے۔ مرحوم اسمعیل کو فیض محمد اور ابراہیم کی ملکیت میں سے حصہ ملا تھا۔ 9 آنے 8 پائیاں، اس ملکیت کے 11 حصے کر کے ہر ایک بیٹے کو دو حصے اور ہر بیٹی کو ایک حصہ دیا جائے گا۔ مزید وضاحت نیچے نقشے کے اندر بتائی جا رہی ہے وہاں دیکھیں۔

مرحوم ابراہیم :......ملکیت 1 روپیہ

ورثاء :......چچازاد فیض محمد 8 آنے۔ چچازاد اسمعیل 8 آنے

فوت ہونے والا فیض محمد :......ملکیت 8 آنے

ورثاء :......تین بیٹیاں کابلہ، سنگھار، رحیمہ مشترکہ طور پر 5 آنے 4 پائیاں، بیوی جامل 1 آنہ۔ بھائی محمد اسمعیل 1 آنہ 8 پائیاں۔

فوت ہونے والا اسماعیل :......ملکیت 9 آنے 8 پائیوں کو 11 حصے کر کے تقسیم کیا جائے گا۔

وارث :......بیٹا 2حصے ،بیٹا 2حصے ،بیٹا 2حصے ،بیٹا 2حصے ،بیٹا 2حصے ،بیٹی 1حصہ۔

ہذاہوعندي والعلم عندربی

موجودہ اعشاریہ نظام میں یوں تقسیم ہوسکتا ہے۔

میت ابراہیم کل ملکیت 100

چچازاد بھائی فیض محمد عصبہ 50

چچازاد بھائی اسماعیل عصبہ 50

میت فیض محمد کل ملکیت 50

بیوی 1بٹا8=6.25

تین بیٹیاں 2بٹا33.33فی کس 11.1

بھائی اسماعیل عصبہ 10.41

میت اسماعیل کل ملکیت 60.41

پانچ بیٹے عصبہ 54.91فی کس 10.98

ایک بیٹی عصبہ 5.49

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 559

محدث فتویٰ